سوال

کیا مسلمان شخص کےلیے قضائے حاجت کے بعد بیت الخلاء میں وضوء کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی جائز ہے، یا وہ باہر نکل کر بسم اللہ پڑھے اور پھر اندر داخل ہوکر وضوء کرے، (کیونکہ بسم اللہ کے بغیر وضوء نہیں ہوتا) اور کیا میں دوران غسل اللہ کا نام لے سکتی ہوں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

"اگر انسان غسل خانہ یا بیت الخلاء میں ہو تو وہ دل میں بسم اللہ پڑھے، اور زبان سے حروف کی ادائیگی نہ کرے، اور اگر ایسا ہی ہے تو آپ اس پر عمل کریں، کیونکہ راجح قول کے مطابق بسم اللہ واجبات میں نہیں بلکہ مستحبات میں شامل ہوتی ہے، چنانچہ آپ میں وسوسہ اور غفلت نہیں ہونی چاہیے

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (219/1)

21895